مونگ کی کاشت

ZTBL

دالیں انسانی خوراک میں پروٹین کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ دالوں میں 20 سے 25 فیصد پروٹین ہوتی ہے۔ مونگ کی دال غذائیت کے اعتبار سے بڑی اہم ہے۔ مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہوکر فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

مونگ کی فصل آبپاش اور بارانی علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ ریتلی بھاری میرا زمین اور میرا زمین مونگ کی کاشت کیلئے موزوں ہے۔ جبکہ سیم زدہ کلراٹھی زمین اسکی کاشت کیلئے نامناسب ہے۔ مونگ کی کاشت کیلئے زمین کا ہموار ہونا ضروری ہے تاکہ پانی کھیت میں یکساں طور پر تقسیم ہوسکے۔ آبپاش علاقوں میں راؤنی کے بعد وتر آنے پر دوبار ہل چلا کر زمین کو تیار کریں جبکہ بارانی علاقوں میں بارش سے پہلے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور بارش کے بعد وتر آنے پر دوبار ہل چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کرنا چاہیئے۔ ہل چلانے کے بعد سہاگہ پھیر کر زمین کو اچھی طرح ہموار بُھربُھرا کرلیں۔

وقت کاشت۔ ترقی دادہ اقسام اور شرح بیج:

پاکستان میں مونگ کی بڑی فصل موسم خریف میں اُگائی جاتی ہے جبکہ آبپاش علاقوں میں مونگ کی بہاریہ فصل بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

بہاریہ فصل:

بہار کے موسم میں مونگ کی فصل کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ موسم بہار میں فصل پر کیڑے مکوڑوں کا حملہ بہت کم ہوتا ہے اور فصل کی بے ہنگم بڑھوتری نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار متاثر نہیں ہوتی۔ زمیندار بھائی جن کے پاس موسم بہار میں خالی رقبہ موجود ہو اور آبپاشی کیلئے پانی میسر ہو۔ وہ بہاریہ فصل بھی کاشت کریں۔ بہاریہ فصل کیلئے مختلف علاقوں میں وقت کاشت اور رش کردہ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

صوبہ وعلاقہ	سفارش کردہ اقسام	وقت کاشت	شرح بیج فی ایکڑ
پنجاب کے جنوبی علاقے پنجاب کے وسطی علاقے	این ایم 92، این ایم 98 این ایم 92، این ایم 98	آخر فروری تا وسط مارچ شروع مارچ تا آخر مارچ	8 تا 10 کلوگرام 8 تا 10 کلوگرام
پنجاب کے شمالی علاقے اور صوبہ سرحد	چکوال مونگ 97 سوات مونگ 1 این ایم 92	وسط مارچ تا شروع اپریل	8 تا 10 کلوگرام
صوبہ سندھ	اے ای ایم 96 این ایم 98	وسط فروری تا وسط مارچ	8 تا 10 کلوگرام

آبپاشی:

مونگ کی فصل کو آبپاشی اور بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ وہ علاقے جہاں بارش کم ہوتی ہے، وہاں تین بار آبپاشی ضروری ہے۔ پہلا پانی کاشت سے تین ہفتے بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا پانی پھلیوں میں دانے بنتے وقت دینا چاہیئے۔ اگر خریف میں ان اوقات میں بارش ہو جائے تو پانی دینے کی ضرورت نہیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

جڑی بوٹیاں فصل کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کو بوائی سے پہلے گہرا ہل چلا کر تلف کیا جا سکتا ہے۔ خاص طور پر بارانی علاقوں میں یہ طریقہ زیادہ فائدہ مند ہے۔ فصل پر پھول آنے سے پہلے ایک گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔

کھادوں کا استعمال:

مونگ کی فصل کیلئے نائٹروجنی کھاد کی نسبتاً کم ضرورت ہوتی ہے۔ پھلی دار فصل ہونے کے باعث یہ ہوا کی نائٹروجن سے فائدہ اٹھاتی ہے۔ تاہم شروع میں فصل کو مطلوب نائٹروجن کی ضرورت پورا کرنے کیلئے بوقت بجائی ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ بیج کو بائیو کھاد یا حیاتیاتی کھاد 500 گرام فی ایکڑ لگا کر کاشت کریں۔

بیماریاں اور اُن کا انسداد:

مونگ کی فصل پر جو بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں ان میں سرکوسپورا برگی دھبے، کوڑھ اور پیلا چتکبری وائرس شامل ہیں۔ سرکوسپورا برگی دھبے پھپھوندی کی وجہ سے پھیلتا ہے اور چھوٹے چھوٹے نیم گول اور بے ہنگم گہرے بھورے رنگ کے دھبوں کی شکل میں پتوں پر ظاہر ہوتا ہے، اس مرض کی روک تھام کیلئے متاثرہ پودوں کے خس و خاشاک تلف کر دیئے جائیں اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں، کوڑھ کی بیماری کا حملہ پودے کے بالائی حصے پر ہوتا ہے۔ اور پودے کے پتوں کو اور پھلیوں کو متاثر کرتا ہے۔ پھلیوں پر دائرہ نما گہرے سفیدی مائل دھبے بن جاتے ہیں۔ اس بیماری کی روک تھام کیلئے تندرست اور بیماری سے پاک بیج کاشت کیا جائے۔

پیلا چتکبری وائرس ایک وائرسی بیماری ہے۔ جو رس چوسنے والے کیڑے سفید مکھی سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کا حملہ نوزائیدہ پتوں پر چھوٹے چھوٹے پیلے دھبے کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور یہ دھبے آہستہ آہستہ چتری کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ چونکہ یہ مرض سفید مکھی سے پھیلتا ہے اسلیئے اس مرض کی روک تھام کیلئے ڈائی میکران یا میٹا سسٹاکس بحساب 1/4 لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

ضرر رساں کیڑے اور اُن کا انسداد:

پنجاب میں بہاریہ مونگ میں اکثر کیڑوں کا حملہ نہیں ہوتا، موسم گرما میں مونگ کے فصل پر اکثر رس چوسنے والی سفید مکھی کا حملہ ہوتا ہے، صوبہ سندھ میں اکثر فصل اگنے کے فوراً بعد رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ ہوتا ہے۔ مونگ کی فصل کو کیڑوں

فصل خریف:

ہمارے ملک میں مونگ کی تقریباً 80 فیصد فصل موسم خریف میں کاشت کی جاتی ہے۔ فصل خریف بارانی اور آبپاش علاقوں میں یکساں کامیابی کے ساتھ کاشت ہوتی ہے۔ اس فصل کیلئے مختلف علاقوں میں وقت کاشت اور موزوں اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

صوبہ	علاقے	سفارش کردہ اقسام	وقت کاشت
پنجاب	وسطی و جنوبی علاقے	این ایم۔92	وسط جون تا وسط جولائی
		این ایم۔98	
	شمالی علاقے	چکوال مونگ۔97	آخر جون تا وسط جولائی
		این ایم۔92	
خیبر پختونخوا	جنوبی علاقے	این ایم۔92	شروع جولائی تا
	ڈی آئی خان اور بنوں	این ایم۔98	آخر جولائی
		چکوال مونگ۔97	
	شمالی علاقے	چکوال مونگ۔97	شروع جولائی تا
		این ایم۔92	آخر جولائی
بلوچستان	اوتھل، سبی	این ایم۔92	وسط جولائی تا آخر جولائی
		اے ای ایم۔96	وسط جولائی تا آخر جولائی
	ڈاڈل اور لورہ لائی	این ایم۔92	
		اے ای ایم۔96	
	کوئٹہ	این ایم۔92	شروع جولائی تا آخر جولائی
		اے ای ایم۔96	

(نوٹ) چھوٹے بیج والی اقسام کیلئے 8 کلوگرام اور موٹی اقسام کیلئے 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کرنا چاہیئے۔ بیج صاف ستھرا صحت مند اور سفارش کردہ اقسام کا ہونا ضروری ہے۔ بہاریہ مونگ سے حاصل شدہ بیج اگر خریف کی فصل کیلئے اور خریف کا بیج آئندہ بہاریہ فصل میں استعمال کیا جائے تو بہتر اُگاؤ حاصل ہوتا ہے۔

طریقہ کاشت:

کاشت قطاروں میں کیرا یا پور سے کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سنٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 10 سینٹی میٹر ہونا چاہیئے۔ اگر کاشت چھٹے سے کی جائے تو بیج کی مقدار 2 کلوگرام فی ایکڑ بڑھا دینی چاہیئے۔

کے حملے سے اور نقصانات سے بچانے کیلئے فصل کی بوائی سفارش کردہ وقت پر کریں۔ اس کے علاوہ جو اقسام ان کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہوں کاشت کی جائیں۔ فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے تا کہ ان کیڑوں کی جائے پناہ ختم ہو جائے۔ ان تدابیر کے باوجود اگر فصل پر کیڑوں کا حملہ ہو تو کراٹے EC-205 اور پولیٹرین سی بحساب 250 ملی لیٹر اور 500 ملی لیٹر فی ایکڑ اسپرے کریں۔

برداشت:

جب فصل کی 80 سے 90 فیصد پھلیاں پک جائیں تو فصل کو کاٹ لینا چاہیئے۔ فصل کو کھیت میں چھوٹی ڈھیریوں کی شکل میں 4 سے 5 دن پڑا رہنے دیں۔ جب پودے پوری طرح خشک ہو جائیں تو بیلوں یا تھریشر کی مدد سے گہائی کریں۔ دانوں کو چند روز دھوپ میں خشک اور بوریوں میں ڈال کر صاف ستھری جگہ پر اسٹور کریں۔

قرضہ وفنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو مونگ کی کاشت کیلئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا زرعی ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک ہیڈ آفس، اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔ مونگ کی کاشت کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ترقی پسند کاشتکار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے آگاہ کریں تا کہ آپ کی آراء کی روشنی میں دوسرے کسان بھائیوں کو بھی آگاہ کر سکیں۔

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848-2840842-2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

مزید معلومات برائے تکنیکی مشاورت: کوآرڈینیٹر پلسز پروگرام این۔اے۔آر۔سی، اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، اسلام آباد پوسٹ بکس نمبر 1400